Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۵ رفروری ۲۰۱۸

جھارکھنڈ میں پابندی فسطائیت مخالف سرگرمیوں کو مٹانے کی کوشش: پاپولر فرنٹ آف انڈیا

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے میسور میں منعقدہ اجلاس میں پاس کردہ قرارداد میں کہا گیا کہ جھارکھنڈ کی بی جے پی سرکار کے ذریعہ ریاست میں تنظیم پر پابندی عائد کرنے کا مقصد ایسی تمام سرگرمیوں کو مٹانا ہے، جس کا مظاہرہ پاپولر فرنٹ ریاست کے اندر فسطائی طاقتوں اور ان کی ماتحت حکومتی ایجنسیوں کے خلاف قانونی و جمہوری طریقوں سے کر رہی ہے۔

۲۰۱۵ء میں جب سے ہماری تنظیم کا اعلان ریاست کے اندر ہوا ہے، اسی وقت سے ہمارے ممبران نے اگلی صف میں رہ کر اشتعال انگیز بیانات، لنچنگ اور پولیس کے مظالم جیسے حقوق انسانی کی پامالی کے خلاف لڑائی لڑی ہے۔ جس وقت تنظیم پر پابندی لگائی گئی، اس وقت بھی تنظیم درجنوں مقدمات لڑ رہی تھی، جس میں چھ لنچنگ کے واقعات اور دو پولیس کے مظالم کے خلاف مقدمات شامل تھے۔ پولیس کے مظالم کے خلاف دو مقدمات میں سے ایک مقدمہ پاکڑ کے ایس پی اور دوسرا جمتارا کے ایس پی کے خلاف تھا۔ مظلوموں کو جمہوری و قانونی طریقوں سے اپنی لڑائی لڑنے کے لائق بنا کر، پاپولر فرنٹ ان کے اور کمزور طبقوں کے اندر خوداعتمادی پیدا کرنے کا کام کر رہی تھی اور اس طرح انصاف کی لڑائی کی ایک نئی مثال قائم کر رہی تھی۔ یہی وہ وجہ ہے جس کے لیے پاپولر فرنٹ کو جھارکھنڈ میں نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ جب انہیں لگا کہ ہماری تنظیم عدالتوں میں ان کے لیے رکاوٹ بن رہی ہے، تو انہوں نے درخواست دہندگان کو ہی راستے سے ہٹا کر مقدمات کو متاثر کرنے کی سازش رچی۔ اجلاس نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی کوششیں ہمارے عدالتی نظام کے لیے بہت بڑا خطرہ ہیں، کیونکہ عدالتیں ہی مظلوموں کی آخری امید ہوا کرتی ہیں۔ جھارکھنڈ حکومت، درحقیقت، سی ایل اے ایکٹ ۱۹۰۸ر کا غلط استعمال کر کے بالواسطہ طریقے سے عدلیہ پر غالب آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اجلاس میں ایسی رپورٹوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا جن میں یہ بتایا گیا کہ پابندی کے بعد بھی سرگرمیاں جاری رکھنے کے نام پر بے قصور لوگوں کے خلاف جھوٹے مقدمات بنائے جا رہے ہیں۔

مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس نے اس بات کی توثیق کی کہ ریاست میں تنظیم کی سرگرمیاں روکی جا رہی ہیں؛ ہم پابندی واپس لینے کے لیے دستوری دفعات اور قانون کے مطابق قانونی مصادر کا سہارا لیں گے۔

آرمی چیف سے متنازع بیان واپس لینے کا مطالبہ

پاپولر فرنٹ کی مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس میں پاس کردہ دوسری قرارداد نے فوجی سربراہ وپن راوت کے سیاسی تبصرے کی سنگینی کو محسوس کیا، جنہوں نے آسام کی سیاسی پارٹی اے آئی یو ڈی ایف کی ترقی پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ یہ انتہائی قابل اعتراض بات ہے اور یہ ان کے مرتبے کے مناسب نہیں ہے۔ اس سے فوج کے کردار کے بارے میں غلط اشارہ ملتا ہے۔ جمہوری طور پر سرگرم عمل سیاسی پارٹی کے متعلق کسی آرمی چیف کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ جب ہمارے پڑوسی ممالک میں سیاست میں فوج کی مداخلت کے سبب جمہوریت تباہ ہو رہی تھی، اس

وقت ہم اپنی جمہوریت کی مضبوطی اور اپنی فوج کی دیانتداری پر فخر محسوس کر رہے تھے، جن کے درمیان ایک لائن آف کنٹرول تھا۔ گرچہ ان کے بیان سے موجودہ حکومت اور اس کے پیچھے کی طاقتیں خوش ہوں گی، لیکن انہوں نے فوج کے لیے سیاست میں مداخلت کا ایک خطرناک اصول وضع کر دیا ہے۔ اس لیے اجلاس نے اس متنازع بیان کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری انیس احمد و عبدالواحد سیٹھ کے علاوہ ای ایم عبدالرحمٰن اور کے ایم شریف نے شرکت کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی